"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہجرت ۱۳۵۲ ہش — مئی ۱۹۷۳ء

زیر نگرانی
نسیم سیفی

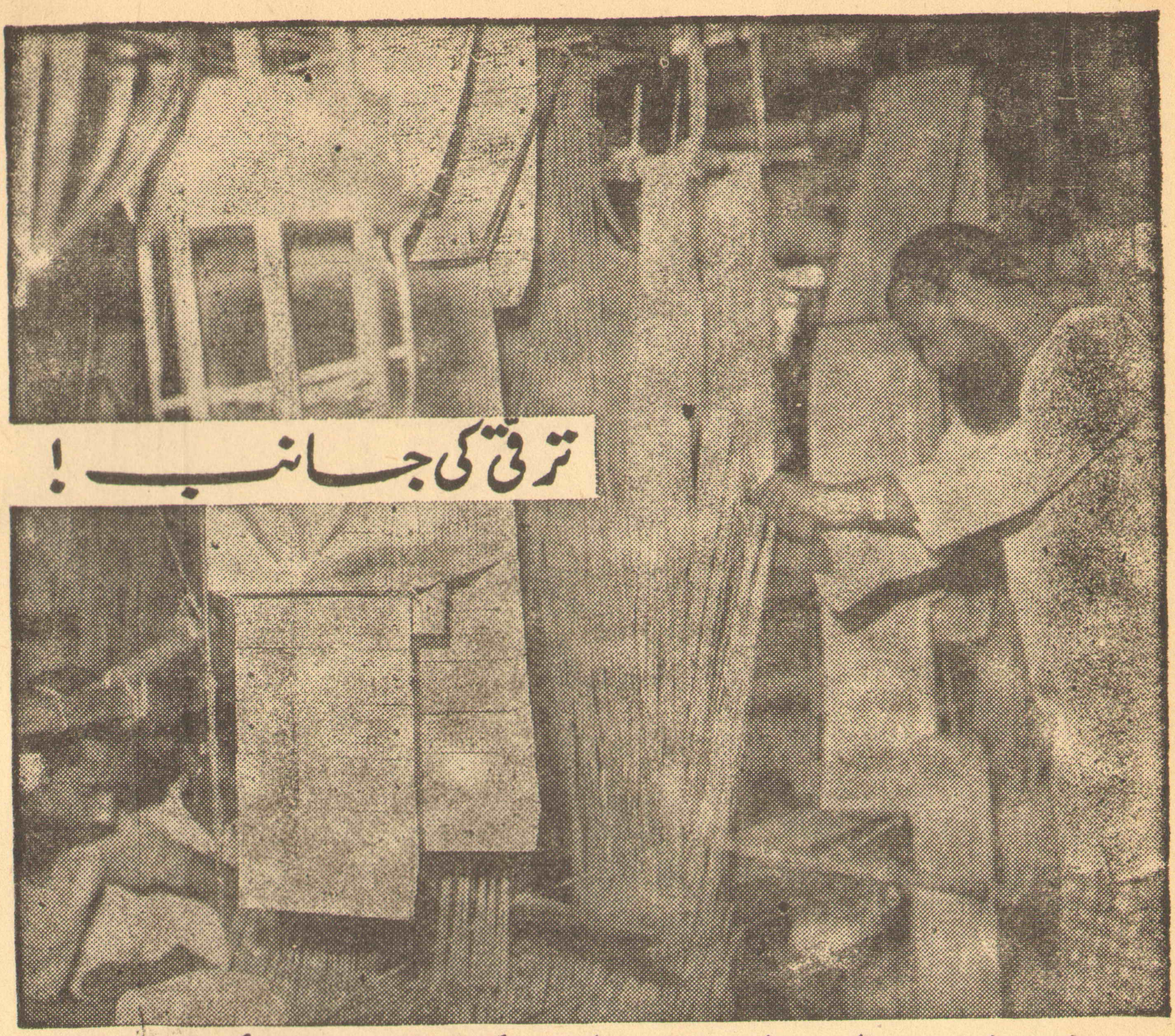

شہر سے دُور، چھوٹے چھوٹے سائبانوں میں کھڈیوں کی کھٹا کھٹ ۔۔۔ روئی سے سُوت اور
پھر سُوت سے کپڑا! گھریلو صنعت کا ہر کام چھوٹا سہی مگر ہزاروں کا روزگار ہے۔
یو بی ایل گھریلو صنعتوں کے لئے بینکاری کی جدید ترین خدمات پیش کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک بھر میں ۶۰۰ سے زائد شاخیں۔ بیرونی شاخیں لندن، ایسٹ لندن، برمنگھم،
شیفیلڈ، بریڈفورڈ، مانچسٹر، بحرین (باب البحرین روڈ) بحرین (منامہ) العین، ابوظہبی، دوبئی، شارجہ، ڈیرہ، دوبئی،
اجمان، ام القوین، راس الخیمہ اور دمام۔ پاکستان میں ذیلی ادارہ یونین بینک لمیٹڈ۔
یونائیٹڈ بینک۔ اے۔ جی۔ زیورچ اور یونائیٹڈ بینک لبنان اینڈ پاکستان ایس۔ اے۔

یو بی ایل کے لئے سبھی کرم فرما اہم ہیں۔

راہِ ترقی میں پیش پیش

ایک بین الاقوامی بینک

یو بی ایل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ہجرت ۱۳۵۲ھ ش

(مئی ۱۹۷۳ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

محترم سید میر داؤد احمد صاحبؒ (اداریہ)	۲
اقتباس - ایک شعر	۴
کاروانِ اسلام	۵
نیا دستور (نظم)	۱۹
وصایا	۲۱
اشتہارات	۲۳

پبلشر :- عبداللطیف خاں

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۹ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۵

ہجرت ۱۳۵۲ھ ش

(مئی ۱۹۷۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

محترم سید میر داؤد احمد صاحبؒ

حقیقی زندگی عبارت ہے کسی مقصد کے لئے بھرپور تگ و دو سے۔ اور جس جس قدر اس تگ و دو میں وسعت اور گہرائی آتی چلی جائے اسی اسی قدر زندگی اہم سے اہم تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور جب ایک دھچکے کے ساتھ اس تگ و دو کا انجام آنکھوں کے سامنے آتا ہے تو زندگی کے ناپائیدار ہونے کا اس حد تک شدید احساس پیدا ہونے لگتا ہے کہ گویا زندگی کی سب سے بڑی خصوصیت اور اس کا سب سے نمایاں پہلو اس کی ناپائیداری ہی ہے۔

محترم سید میر داؤد احمد صاحبؒ کی زندگی کے حقیقی مقصد کے لئے تگ و دو — بھرپور تگ و دو — پچیس اپریل ۱۹۷۳ء کو انجام کو پہنچ گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کی عمر صرف انچاس برس تھی (بلکہ اس سے بھی دو چار ماہ کم) اِس نسبتاً کم عمری میں جو منازل آپ نے طے کر لیں اور احمدیہ جماعت کے

دلوں میں جو مقام اپنے لئے پیدا کر لیا وہ بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے۔ آپ ایک جلیل القدر باپ کے جلیل القدر فرزند تھے اور آپ نے اپنے اندر ایسی خوبیاں پیدا کر لی تھیں کہ اگرچہ آپ کے والد محترم رضؓ کی وفات پر ایک بہت بڑے خلا کا احساس ہوتا تھا لیکن جہاں تک انسانی کوشش کا دخل ہے آپ نے اس احساس کو کم سے کم تر کر دیا اور احبابِ جماعت کے دلوں کو اس یقین سے پُر کر دیا کہ اللہ تعالیٰ اپنی اِس جماعت کے لئے انتہائی مخلص اور محنتی اور کمال درجہ کی سوجھ بوجھ رکھنے والے خادم ہمیشہ پیدا کرتا چلا جائیگا۔ محترم میر صاحب کی جدائی بھی ایک خلا تو پیدا کر گئی ہے لیکن جس رنگ میں انہوں نے ایک خلا کو پُر کیا تھا وہی دِل کی ڈھارس بندھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ غمزدہ دِلوں پر پھاہا رکھے گا اور اِس خلا کو بھی پُر کر کے جماعت کی تسکین اور تسلّی کا سامان مہیّا فرماوے گا۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم میر صاحب جامعہ احمدیہ کے پرنسپل بھی تھے (اور اِس بات سے کسے انکار ہو سکتا ہے کہ یہ ذمّہ داری ہمہ وقتی مصروفیت کا تقاضا کرتی تھی) ناظر خدمتِ درویشاں بھی تھے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر افسر جلسہ سالانہ بھی۔ (بہت کم دوست جانتے ہوں گے کہ باوجود اس کے کہ جلسہ سالانہ کے لئے ڈیوٹیاں ادا کرنے والے دیگر تمام دوست تو صرف جلسہ کے ایّام میں یا اس سے دو چار دن آگے پیچھے ہی مصروف رہتے تھے لیکن افسر جلسہ سالانہ کی جلسہ کے سلسلہ میں مصروفیت سال بھر جاری رہتی تھی۔ سال کے ہر حصّہ میں انتظام کا کوئی نہ کوئی پہلو توجہ کا طالب رہتا تھا) مجلس افتاء کے آپ نہ صرف ممبر تھے بلکہ ایک نائب صدر بھی۔ خلافت لائبریری کمیٹی کے صدر بھی۔ اور ایسی ہی دیگر متعدد ذمّہ داریاں آپ کے سپرد تھیں اور ان میں سے ہر ذمّہ داری کو ادا ہوتے دیکھنے والے اِس بات کے عینی شاہد ہیں کہ محترم میر صاحب ہر کام کی طرف ایسی توجہ دیتے تھے کہ یوں محسوس ہوتا تھا کہ ان کی ساری دلچسپی اس سے وابستہ ہے۔ جامعہ احمدیہ کے طلباء کی اخلاقی تعمیر اور جامعہ احمدیہ کی عمارات کی تعمیرِ نو بہت ہی مختلف باتیں ہیں لیکن ان دونوں کے ضمن میں محترم میر صاحب نے مثالی کردار ادا کیا اور اس سلسلہ میں آپ کی یاد احمدیت کی تاریخ میں اَن مٹ نقوش چھوڑ گئی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے بھی آپ صدر رہے اور مجلس مدیرانِ جرائد ربوہ کے بھی۔ مدیرانِ جرائد کی محفلوں کی تو آپ جان تھے۔

آپ کی خلافت سے وابستگی۔ نظامِ خلافت کا احترام۔ شرعی امور کی پابندی اور اسلامی روایات کیلئے انتہائی غیرت۔ احباب سے خلوص اور محفلوں میں سخن فہمی اور سخن شناسی اور ایک حسین و جمیل مزاح کی چاشنی۔ علمائے سلسلہ اور کارکنانِ جماعت کے وقار کا خیال اور اس کے قیام کے لئے کوشش۔ طلباء سے ہمدردانہ سلوک اور ایسی ہمدردی اور امداد کہ دایاں ہاتھ دے اور بائیں کو خبر نہ ہو۔ یہ ساری باتیں محترم میر صاحب

(باقی صفحہ ۱۸ پر)

اقتباس

مغلوب الغضب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

فرماتے ہیں :-

"یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کُند ہوتا ہے اسکو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے غضب نصف جنون ہے جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہو سکتا ہے۔ ہماری جماعت کو چاہیئے کل نا کردنی افعال سے دُور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو ان عدم کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۲۶، صفحہ ۱۲۷)

ایک شعر

جہنّم کزو دا و فرقاں خبر
ہمیں حرصِ دنیاست جانِ پدر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ :- وہ جہنّم جس کی خبر قرآن نے دی ہے اے عزیز بیٹے وہ یہی دنیا کی حرص تو ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس شعر میں ایک ایسی بنیادی بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر ہم اسے مدِّنظر رکھیں اور اپنی زندگی کو اِس طریق پر ڈھال لیں کہ وہ خرابی جو اِس شعر میں مذکور ہے ہمارے اندر پیدا نہ ہو تو ہم بہت سی بدیوں سے بچ سکتے ہیں اور بہت سی نیکیوں کے بجالانے کے اہل ثابت ہو سکتے ہیں۔

دنیا کی حرص ہم سے اَن گنت غلطیوں کا ارتکاب کرواتی ہے اور بے شمار نیکیوں سے محروم رکھتی ہے ہم مال و دولت حاصل کرنے کے لئے ہر جائز و ناجائز حربہ استعمال کرتے ہیں۔ حرص کے نتیجہ میں اور حرص کو پورا کرنے کی خاطر۔ روپیہ بچا کر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دین کی خدمت سے بھی گریز کرتے ہیں اور امداد کے مستحق کو بھی نظر انداز کرتے ہیں۔

اور سب سے بڑی بات یہ کہ حرص دل میں مزید دولت حاصل کرنے کیلئے ایک جلن پیدا کر دیتی ہے۔ اور یہ جلن بذاتِ خود ایک ایسی تکلیف دہ بات ہے کہ اسے جہنّم سے تشبیہہ دینا نہایت مناسب ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حرص سے محفوظ رکھے۔ آمین

مرتبہ: ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱

نائیجیریا میں تبلیغِ اسلام

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیرو مبلغ انچارج نائیجیریا نے یہ رپورٹ ارسال فرمائی ہے:-

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال کی پہلی سہ ماہی میں متفرق کام سرانجام دینے کی توفیق ملی جن میں سے اہم نائیجیریا کے شمالی علاقہ کا دورہ اور قرآن کریم کی اشاعت ہیں۔

شمالی نائیجیریا کا دورہ:- ماہ جنوری کے آخر میں شمالی نائیجیریا کے دورہ کا پروگرام بنایا گیا۔ نائیجیریا کے شمالی علاقہ میں اکثریت مسلمان آبادی کی ہے جو عموماً ہاؤسا قبائل پر مشتمل ہے۔ اس علاقہ میں جماعتیں کم ہیں لیکن تمام ملک میں شمال کی سیاسی اہمیت دیگر علاقوں کی نسبت زیادہ ہے نیز تین احمدیہ سکول اور ایک کلینک شمالی علاقہ میں واقع ہیں جن کی وجہ سے جماعت اس علاقہ میں کافی مؤثر رنگ میں متعارف ہے۔ اس دورہ میں مکرم منصور احمد خاں صاحب بھی خاکسار کے ہمراہ رہے۔

دورہ کی ابتداء منا (MINNA) سے کی گئی جو نارتھ ویسٹرن سٹیٹ میں واقع ہے اور ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہے۔ اس جگہ نصرت جہاں سکیم کے تحت احمدیہ سیکنڈری سکول کھولا گیا تھا جو اب حکومت نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ ہمارے اساتذہ اس سکول میں اسی حیثیت سے حسبِ سابق کام کر رہے ہیں۔ یہاں کچھ مقامی اور دیگر علاقوں سے آئے ہوئے افراد پر مشتمل ایک مختصر جماعت ہے جو خدا کے فضل سے پورے جوش سے جماعتی کاموں میں حصہ لیتی ہے دورانِ قیام جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی اور آئندہ کے بارے میں مختصراً ہدایات دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے اپنی مسجد کی تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے جو عنقریب مکمل ہو جائے گا۔ اسی طرح شہر کے کچھ معززین سے بھی ملاقات کی گئی۔ نیز سکول کے متفرق مسائل اور امور کو طے کیا گیا۔

منا کے بعد کانو کا دورہ کیا گیا جو کانو سٹیٹ کا دارالحکومت ہے۔ یہ جگہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ تمام نارتھ کے علاقہ پر اس کو مرکزی حیثیت حاصل

ہے۔ احمدیہ سیکنڈری سکول اور احمدیہ کلینک یہاں
Digitized by Khilafat Library Rabwah
قائم ہیں۔

احمدیہ کلینک کو جو مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی زیرِ نگرانی نہایت کامیابی سے کام کر رہا ہے۔ اب مزید وسیع کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ کلینک کے ساتھ ایک وسیع بلاک کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے جس میں مریضوں کو باقاعدہ داخلہ دے کر علاج کیا جائیگا۔

احمدیہ سیکنڈری سکول کانو جس کے پرنسپل مکرم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب ہیں اپنے چوتھے سال میں داخل ہو گیا ہے۔ مکرم ثاقب صاحب نے دیگر سٹاف کے تعاون سے باوجود بہت سی پیش آمدہ مشکلات اور روکوں کے نہایت حسنِ انتظام سے سکول کو ترقی دی ہے اور سکول کے بہت محدود وسائل میں اسے بہترین رنگ میں چلا رہے ہیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

سکول کی مستقل عمارت کی تعمیر کے لئے زمین کے حصول کی کوشش ہو رہی ہے۔ معاملہ اب تقریباً آخری مراحل پر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

کانو میں عبداللہ باٹرو کالج کی لائبریری ہیں اور شعبہ اسلامیات کی لائبریری میں قرآن مجید اور اسلام پر عربی اور انگریزی کتب کے سیٹ دئے گئے۔

کانو میں ایک بڑی اور فعّال جماعت ہے۔ مکرم منیر احمد صاحب عارف جماعتی تربیت اور تبلیغی کام میں مصروف ہیں۔ دورانِ قیام خاکسار نے جماعت کی مجلسِ عاملہ کا اجلاس بُلایا جس میں تمام جماعتی عہدیداروں سے اُن کے متعلقہ شعبوں کے بارے میں رپورٹ لی گئی اور جماعتی کاموں کا عمومی جائزہ لیا گیا۔ نیز آئندہ کے متعلق ان کو ہدایات دی گئیں خطبہ جمعہ کے دَوران تمام جماعت کو ان کی ذمّہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور جماعتی کاموں کو تیز تر کرنے کے بارے میں تلقین کی۔

اسی طرح خدام الاحمدیہ کا ایک علیحدہ اجلاس بُلایا گیا جس میں خدام کے متفرق شعبوں کا تعارف کرایا اور ان کو اس بارے میں معیّن پروگرام بنانے کی ہدایات دیں۔ خاکسار کے علاوہ مکرم منصور احمد خاں صاحب نے بھی خدام کو خطاب کیا اور انہیں خدام الاحمدیہ کی غرض و غایت کے بارے میں بتایا خدا کے فضل سے یہاں کی مجلس کارکردگی کے لحاظ سے خدام الاحمدیہ کی اچھی مجالس میں شمار ہوتی ہے۔

ملاقاتیں:۔ کانو کے قیام کے دَوران جماعتی رابطہ و تعارف کو بڑھانے کے لئے خاکسار نے کانو سٹیٹ کے تین کمشنروں سے ملاقات کی چنانچہ مکرم منیر احمد صاحب عارف کے ہمراہ کمشنر برائے تعلیم۔ الحاجی ماتما سولے الفا رمیشن کمشنر اور الحاجی تانکو یا کاسائی فنانس کمشنر سے ملاقات کی گئی اور ان کو عموماً جماعت کی تعلیمی اور طبّی خدمات اور قرآن کریم کی اشاعت کے بارے میں پروگرام سے متعارف کرایا گیا۔ نیز کانو سکول کے مسائل کے بارے میں بھی

ان کو آگاہ کیا۔ جملہ کمشنر صاحبان نے جماعت کے ترقیاتی اور فلاحی پروگراموں کا اعتراف کرتے ہوئے حکومت کے تعاون کا یقین دلایا۔

سوکوٹو کا دورہ :۔ کانو سے مکرم منیر احمد صاحب عارف کے ہمراہ خاکسار نے گساؤ اور سوکوٹو کا دورہ کیا۔ گساؤ میں نصرت جہاں سکیم کے تحت سیکنڈری سکول کھولا گیا تھا جس کے لئے باقاعدہ عمارت کی تعمیر کی گئی تھی۔ جملہ سکول اب حکومت نے اپنی تحویل میں لے لئے ہیں اور اس سکول کو حکومت نے GIRLS COLLEGE میں بدل دیا ہے اور سکول کے سٹاف کو حکومتی سروس میں ضم کر کے اِس علاقہ کے مختلف سکولوں میں تعینات کیا گیا ہے۔

سوکوٹو (SOKOTO) نارتھ ویسٹرن سٹیٹ کا دارالحکومت ہے۔ یہاں کا اہم پروگرام ملٹری گورنر جناب عثمان فاروق سے ملاقات کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سکولوں کے حکومتی تحویل میں لئے جانے سے متعلق ایک خاص پیغام پہنچانا تھا۔ حکومت نے اِس فیصلہ کا اعلان کیا تھا کہ وہ اُن تمام سکولوں کے پروپرائٹرز کو جنہیں حکومت نے اپنی تحویل میں لیا ہے سکولوں کی عمارت وغیرہ کا مبادلہ ادا کرے گی۔ اِس ضمن میں گورنر سے ملاقات کا وقت مقرر کر کے خاکسار نے مکرم منیر احمد صاحب عارف۔ مکرم منصور احمد خاں صاحب اور مکرم چوہدری حمید احمد صاحب کے ہمراہ ملٹری گورنر سے ملاقات کی اور انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ پیغام پہنچایا کہ جماعتِ احمدیہ نے اس سٹیٹ میں دو سکول حضور کے وعدہ کو پورا کرتے ہوئے جو آپ نے اپنے دورہ میں فرمایا تھا کھولے تھے اور ان سکولوں کو کھولنے سے محض خدمت اور حکومت کی امداد مقصود تھی۔ سو اَب جبکہ حکومت نے تمام سکول اپنی تحویل میں لے لئے ہیں ہم حکومت کے اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ہر قسم کے تعاون کی پیشکش کرتے ہیں۔ پروپرائٹرز کو حکومت کی طرف سے مبادلہ دیئے جانے کے بارہ میں ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ اوّل ہماری طرف سے کسی مبادلہ کا مطالبہ نہیں۔ لیکن اگر حکومت عمومی اصول کو روا رکھتے ہوئے مبادلہ ادا کرے گی تو اسے کسی اَور فلاحی کام پر خرچ کر کے اسی طرح سٹیٹ کو واپس کر دیا جائے گا۔ گورنر صاحب موصوف نے جماعت کے اِس اقدام کے لئے دِلی شکریہ ادا کیا اور انہوں نے حکومتی اقدام کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یہ اقدام پبلک کے وسیع تر مفاد کی خاطر کیا ہے اور اس کے لئے جماعتِ احمدیہ کی طرف سے اِس تعاون کے لئے میں شکر گزار ہوں۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ یہ پیشکش صرف ہماری جماعت کی طرف سے کی گئی ہے اور دیگر عیسائی مشنری سکولوں کی طرف سے حکومت کو مبادلہ کے لئے زرِ کثیر کے مطالبات کئے گئے ہیں جو حکومت کے لئے ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اِس لحاظ سے جماعت کی پیشکش بہت اہمیت کی حامل ہے چنانچہ اس کا اندازہ اِس سے کیا جا سکتا ہے کہ اِس خبر کو اسی روز پریس۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن نے نمایاں طور پر نشر کر دیا۔ جماعت کے اِس فیاضانہ اقدام کو تمام نائیجیریا میں بہت سراہا گیا کہ جماعت کا یہ اقدام اس کی بے لوث خدمت کا آئینہ دار ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گورنر صاحب کے ملٹری سیکرٹری سے بھی ملاقات کی گئی اور جماعت سے ان کے تعاون کا شکریہ ادا کیا گیا۔

سلطان آف سکوٹو سے ملاقات :-

سوکوٹو (SOKOTO) میں قیام کے دوران سلطان جو کہ سوکوٹو کے NATURAL RULER ہیں سے ملاقات کی گئی۔ یہ اپنی روایتی اور مذہبی حیثیت کی وجہ سے پبلک میں بہت اہمیت اور اثر و نفوذ کے حامل ہیں۔ نیز شمالی علاقہ میں ایک نئی جماعت "جماعتِ نصر الاسلام" جس کو مذہبی و سیاسی حیثیت حاصل ہے کے صدر ہیں۔ اِس جماعت کے ایک عنصر نے ملک کے مختلف حصوں میں احمدیت کی مخالفت کی مہم بذریعہ تحریر و تقریر شروع کی ہے۔ جس میں کچھ ہند و پاک سے آئے ہوئے افراد کا ہاتھ زیادہ نمایاں ہے۔ دوسری طرف سلطان نے بحیثیت صدر جماعت نصر الاسلام یہ اعلان کیا ہے کہ ہم مسلمانوں میں باہمی فرقہ وارانہ مخالفت کی حوصلہ افزائی نہیں کریں گے۔ چنانچہ اِس ضمن میں خاکسار نے سلطان کی توجہ اِس طرف مبذول کرائی کہ اس اعلان کی موجودگی میں اِس جماعت کے ایک عنصر کی طرف سے جو احمدیت کی مخالفت حقائق کو مسخ کر کے کی جا رہی ہے اس کے لئے ہم سلطان کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں سلطان نے اس معاملہ میں تفتیش کرنے کا وعدہ کیا اس ملاقات میں سلطان کو خاکسار نے قرآن کریم انگریزی کے نسخہ کا ہدیہ پیش کیا جس کے لئے انہوں نے شکریہ کا اظہار فرمایا۔ سوکوٹو میں سلطان کے زیر اور دیگر عہدیداروں کو بھی قرآن کریم کے نسخے پیش کئے گئے۔

کمشنر آف جسٹس سے ملاقات :-

اِس دورہ میں خاکسار نے جناب احمدو سوکا کمشنر فار جسٹس نارتھ ویسٹرن سٹیٹ سے ملاقات کی۔ انکی شخصیت ایک لحاظ سے جماعتی اہمیت کی حامل ہے انہوں نے کچھ عرصہ قبل احمدیہ سکول گساؤ میں جلسہ تقسیم انعامات کی تقریب میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی تھی اور وہاں انہوں نے اِس بات کا اظہار کیا کہ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم عانا میں احمدیہ سکول میں حاصل کی اور اس کے بعد نائیجیریا میں ایک لمبے عرصہ تک مولانا حکیم فضل الرحمٰن صاحب مشنری انچارج نائیجیریا کے ساتھ منسلک رہے نیز انہوں نے اِس بات کا انکشاف کیا کہ وہ اس وقت احمدیت میں داخل ہوئے اور اب تک وہ خود کو احمدی ہی سمجھتے ہیں۔ چنانچہ ملاقات کے دوران انہوں نے یہ تمام واقعات خود بیان کئے۔ یہ امر

قابلِ ذکر ہے کہ یہ سلطان آف سوکوٹو کے داماد ہیں یہ ملاقات اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہت مفید رہی۔

جوس (Jos) کا دورہ:۔ سوکوٹو سے خاکسار نے کانو واپس آکر جوس اور بوکورو کا دورہ کیا۔ جوس Benue Platen State کا دارالحکومت ہے۔ یہاں سے چھ میل کے فاصلہ پر بوکورو (BUKURU) ایک بڑا قصبہ ہے جہاں احمدیہ کلینک قائم کیا گیا ہے جسے ڈاکٹر منور احمد صاحب چلا رہے ہیں۔ خدا کے فضل سے ڈاکٹر منور احمد صاحب کی محنت کے نتیجہ میں کلینک ترقی کر رہا ہے۔ اب اس کی مستقل عمارت کے لئے زمین کے حصول کی کوشش ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوس میں باقاعدہ مسجد احمدیہ مقامی جماعت نے مسلسل سعی و کوشش سے تعمیر کی ہے۔ یہاں جماعت کی مجلسِ عاملہ کا اجلاس بُلا کر ان کو ضروری ہدایات دیں نیز انہیں تمام شعبوں کا کام تفصیل سے سمجھایا گیا۔ اس کے بعد مختصراً جماعتی، تنظیمی اور مذہبی سوالات کے جواب دئے۔

مساجد کی تعمیر:۔

لیگوس میں سنٹرل مسجد کی ازسرِ نو تعمیر کے منصوبہ کے علاوہ نائیجیریا میں قائم جماعتوں کو مضبوط بنیاد پر قائم کرنے کے لئے اِس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر جماعت اپنی مسجد تعمیر کرنے کی کوشش کرے چنانچہ اس سہ ماہی میں پانچ مختلف جماعتوں میں مساجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(۱) IKIRUN:۔ یہ ویسٹرن سٹیٹ میں واقع ایک بڑا قصبہ ہے۔ یہاں کی جماعت نے سنگِ بنیاد کی تقریب باقاعدہ اہتمام سے منعقد کی جس میں غیر از جماعت افراد نے بھی کثرت سے شرکت کی۔ خاکسار نے حاضرین کو مختصراً مسجد کی اہمیت اور جماعت کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد دُعا اور تبلیغی تقاریر ہوئیں اور باقاعدہ مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔ تقریب کے بعد خاکسار نے شہر کے چیف سے بھی ملاقات کی۔

(۲) ILEMOU:۔ یہ ایک چھوٹا گاؤں ہے جس میں قلیل جماعت ہے جن کو گاؤں کے چیف نے مسجد کے لئے جگہ دی ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے گاؤں میں مسجد کی بنیاد رکھی۔ خاکسار نے اس تقریب میں بھی شرکت کی اور اس کے بعد گاؤں کے چیف سے ملاقات کی اور زمین کے عطیہ کے لئے اس کا شکریہ ادا کیا۔

(۳) EDE:۔ اِس جماعت کو بھی شہر کے چیف نے مسجد کے لئے زمین دی ہے۔ مسجد کے سنگِ بنیاد کی تقریب میں بھی چیف نے شرکت کی۔ نیز مکرم مولوی روشن دین صاحب بھی اس میں شریک ہوئے انہوں نے حاضرین کو جماعت کا تعارف کرایا اور اس کے بعد شہر کے چیف نے اپنی تقریر میں جماعتی خدمات کی تعریف کی۔ خاص طور پر تعلیمی میدان میں جماعت کی خدمات کو انہوں نے سراہا۔

(۴) MINNA :- نائجیریا کے دورہ کے دوران مِنا میں جہاں نصرت جہاں سکیم کے تحت سکول جاری کیا گیا تھا مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔ یہاں ایک قلیل جماعت ہے جنہوں نے اَن تھک کوشش سے مسجد کے لئے پلاٹ حاصل کیا اور سنگِ بنیاد کی تقریب پورے اہتمام سے منعقد کی جس میں شہر کے معززین متفرق مساجد کے امام۔ گورنمنٹ آفیسرز نے بھی شرکت کی اور ڈویژنل سیکرٹری تقریب کی صدارت کے لئے تشریف لائے تقریب میں خاکسار نے جماعتی تعارف کے علاوہ حاضرین کو بتایا کہ یہ مسجد گو جماعتِ احمدیہ کے زیرِ اہتمام تعمیر ہو گی لیکن مسجد کے دروازے تمام فرقوں کے لئے کھلے ہیں حتیٰ کہ اُن غیر مسلموں کے لئے بھی اس میں عبادت کی اجازت ہے جو خدائے واحد کی پرستش کرنا چاہتے ہیں۔

ڈویژنل سیکرٹری نے اپنے خطاب میں جماعتِ احمدیہ کی مساعی کی تعریف کی اور مسجد کے جلد تعمیر ہونے کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

(۵) ابیے کوٹا (ABEOKUTA) :- ابیے کوٹا ویسٹرن سٹیٹ کا ایک بڑا شہر ہے اور یہاں ایک چھوٹی جماعت ہے۔ یہاں آجکل مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی بحیثیت مشنری متعین ہیں۔ ان کی مساعی کے نتیجہ میں جماعتی ممبر میاں پہلے سے بڑھ گئی ہیں چنانچہ پہلے سے تعمیر شدہ ایک عارضی مسجد کی جگہ پر ایک مستقل اور وسیع مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔ تقریب میں شہر کے معززین اور قریبی جماعتوں کے افراد نے بھی شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی بھرپور مساعی کے نتیجہ میں یہ تقریب پورے اہتمام سے منعقد ہوئی۔ امید ہے کہ یہ مسجد جلد ہی مکمل ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

خاکسار نے ان تمام مساجد کی تعمیر کے لئے مرکزی فنڈ سے نقد امداد کی جو ان جماعتوں کی حوصلہ افزائی کا باعث ہوئی۔ ان تمام مساجد کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اسی طرح بعض دیگر مشنوں میں بھی مساجد تعمیر کرنے اور زیرِ تعمیر مساجد کو مکمل کرنے کی تحریک کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں تمام ملک میں زیادہ سے زیادہ مساجد بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اشاعتِ قرآن کریم :- اشاعتِ قرآن کریم کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ تحریک کے مطابق اشاعتِ قرآن کریم کے کام کو وسیع کیا جا رہا ہے چنانچہ افرادِ جماعت پبلک اہمیت کے مقامات پر قرآن کریم کے نسخے رکھوانے کے لئے عطیہ جات پیش کر رہے ہیں۔ خدا کے فضل سے پچھلے سال کے آخر میں دو بڑے ہوٹلوں یعنی پریمیئر ہوٹل ابادان اور فیڈرل پیلس ہوٹل لیگوس کے تمام رہائشی کمروں میں بالترتیب یکصد اور دو صد کاپیاں رکھوائی جا چکی ہیں۔ اِس سہ ماہی میں دو مزید مقامات پر قرآن کریم رکھوایا گیا۔

بگوڈا لیک ہوٹل کانو سٹیٹ میں بگوڈا لیک کے کنارے حکومت نے تعمیر کیا ہے۔ یہ ۱۲۰ SETS پر مشتمل ہے۔ بیرونِ ملک سے آنے والے سیاحوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ٹھہرنے کے لئے ایک خوبصورت جگہ ہے۔ اس کی انتظامیہ کے چیئرمین سٹیٹ کے فنانس کمشنر الحاجی ٹانکو یا کاسائی ہیں چنانچہ ایک مختصر تقریب میں جس میں جماعت کے کچھ افراد بھی موجود تھے قرآن کریم کی ۱۲۰ کاپیاں فنانس کمشنر کی خدمت میں پیش کی گئیں۔ اس تقریب میں باقاعدہ پریس کے نمائندگان نے شرکت کی۔ خاکسار نے اس میں جماعتِ احمدیہ کی اشاعتِ قرآن کریم کے متعلق پروگرام کا تعارف کرایا اور خصوصیت سے اس بات کا ذکر کیا کہ ایک طویل عرصہ سے ان جگہوں میں بائبل کو مخصوص مقام حاصل رہا ہے لیکن اب جماعتِ احمدیہ کے پروگرام کے تحت ان تمام جگہوں میں قرآن کریم کی کاپیاں پہنچا دی جائیں گی تاکہ مسلمانوں کی ایک مذہبی ضرورت کو پورا کیا جا سکے۔ فنانس کمشنر نے اپنی جوابی تقریر میں جماعت احمدیہ کے اس پروگرام کا خیر مقدم کیا اور قرآن کریم کے ہدیہ کے لئے انہوں نے احمدیہ مشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات کا یقین دلایا کہ قرآن کریم کو پوری احتیاط کے ساتھ ہر کمرہ میں رکھا جائے گا۔ اس کی خبر سٹیٹ کے بلیٹن اور اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہوئی۔

یونیورسٹی آف ابادان کے گیسٹ ہاؤس میں جو ۸۰ کمروں پر مشتمل ہے اور یونیورسٹی میں آنے والے پروفیسروں اور ریسرچ سکالروں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے انتظامیہ سے رابطہ قائم کر کے قرآن کریم کے ۸۰ نسخے پیش کئے گئے تاکہ تمام ہائشی کمروں میں رکھے جا سکیں۔ گیسٹ ہاؤس کے مینیجر نے مشن کی اس پیشکش کا شکریہ ادا کیا۔ قرآن مجید کی پیشکش کی خبر اور فوٹو اخبارات میں شائع ہوئے۔

اشاعتِ قرآن کریم کے اس پروگرام کو نائیجیریا کی تمام ریاستوں میں وسیع کیا جا رہا ہے اور منصوبہ کے مطابق تمام ہوٹلوں۔ لائبریریوں اور تعلیمی اداروں میں قرآن کریم پہنچا دیا جائے گا انشاء اللہ۔ چنانچہ عنقریب بڈولیٹرن سٹیٹ کے دارالحکومت BENIN اور نارتھ سنٹرل سٹیٹ کے دارالحکومت کاڈونا (KADUNA) میں قرآن کریم کے نسخے پیش کرنے کا ارادہ ہے۔

قرآن کریم کے "یوروبا" زبان میں ترجمہ کی تیاری ایک لمبے عرصہ سے قرآن کریم کا ساؤتھ کی لوکل زبان "یوروبا" میں ترجمہ تیار کیا جا رہا تھا۔ ترجمہ کی تیاری کے بعد اس کی آخری چیکنگ اور نظر ثانی ایک مخلص احمدی دوست ڈاکٹر بالوگن کر رہے تھے جو اب خدا کے فضل سے مکمل ہو چکی ہے۔ چنانچہ ترجمہ کی اشاعت کے لئے مسودہ ابادان یونیورسٹی پریس کو دے دیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ انشاء اللہ پانچ ہزار کی تعداد میں چھپوایا جائے گا۔ پریس نے اشاعت کے اخراجات کا اندازہ بھی بھجوا دیا ہے عنقریب اس کی اشاعت کا کام شروع ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کام کو پوری صحت کے ساتھ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اشاعت لٹریچر:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

'اسلامی اصول کی فلاسفی' کا ہاؤسا ترجمہ مکمل اور نظرِ ثانی ہوکر پریس میں دے دیا گیا ہے اور پریس نے مکمل کتاب کے پروف تصحیح کے لئے ارسال کر دئے ہیں جن کی مکمل چیکنگ اور تصحیح کے بعد پریس میں دیدیا گیا ہے۔ اب اس کی اشاعت کا کام آخری مراحل پر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ ایک ماہ کے عرصہ میں چھپ جائے گی۔ انشاء اللہ۔

اِس عرصہ میں قرآن کریم کی دعاؤں پر مشتمل ایک کتابچہ تیار کیا گیا جس میں دعاؤں کی TRANSLATION اور TRANSLITERATION بھی ساتھ دی گئی۔

ہفتہ وار ٹروتھ:۔ اخبار ٹروتھ مکرم منصور احمد خاں صاحب کی زیرِ نگرانی باقاعدگی سے ہفتہ وار شائع ہو رہا ہے۔ اخبار کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش بھی کی جا رہی ہے۔ جماعتی خبروں کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات اور دیگر علمی و دینی موضوعات پر مضامین شائع کئے جاتے ہیں۔

تبلیغی مساعی:۔ اس سہ ماہی میں ہمارے لوکل اور پاکستان سے آئے ہوئے مبلغین تبلیغ کے فریضہ میں مصروف رہے۔

مکرم مولوی روشن دین صاحب نے ویسٹرن سٹیٹ میں ONDO سرکٹ کا وسیع پیمانہ پر مشنوں کے دو دورے کئے اور پبلک لیکچرز اور انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ لوگوں کو پیغامِ حق پہنچایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی مجید احمد صاحب نے ایبے کوٹا سرکٹ کے تمام مشنوں کا دورہ کیا اور مختلف مشنوں میں پبلک لیکچر دئے۔ نیز مختلف مذہبی علماء سے بھی البطہ قائم کر کے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہنچایا۔

مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف نارتھ کے علاقہ میں تقسیم لٹریچر اور انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کے کام میں مصروف رہے۔

اِس وقت تقریباً پچیس لوکل مشنریز پوری تندہی سے متفرق علاقوں میں تبلیغ کے کام میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی مساعی میں برکت ڈالے۔

ریڈیو پر خطبات:۔ اِس سہ ماہی میں ریڈیو کے پروگرام کے مطابق مکرم منصور احمد خان صاحب نے ایک خطبہ جمعہ دیا جسے نائیجیرین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی طرف سے نشر کیا گیا۔

بیعتیں:۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اِس سہ ماہی میں ۱۷۵ افراد سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے، الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت عطا فرمائے اور اسلام اور احمدیت کی حقیقی روح سمجھنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(۲)

مارشیس

مکرم مولوی محمد اسلم صاحب قریشی مارشیس سے واپس تشریف لا چکے ہیں اب ان کی جگہ مکرم مولوی

صدیق احمد صاحب منور مبلغ انچارج ہیں۔ مکرم منور صاحب نے جو حال ہی میں رپورٹ ارسال فرمائی ہے وہ درج ذیل ہے :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سابق مشنری انچارج صاحب کی روانگی :-

مارچ کے آغاز میں خاکسار مکرم مولوی محمد اسلم صاحب قریشی کے الوداعی پروگراموں کے انعقاد میں مصروف رہا۔ ۲ر مارچ کو جماعتی لیول پر مکرم موصوف کے اعزاز میں الوداعی دعوت دی گئی۔ اس موقع پر مکرم ید اللہ بھٹو صاحب نے الوداعی ایڈریس پڑھتے ہوئے احباب جماعت کے جذبات کی نمائندگی کی۔ بعدہٗ جواب ایڈریس میں مکرم قریشی صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ اہلِ مارشیس کے بہترین حسنِ سلوک نے مجھے غیر معمولی طور پر متاثر کیا ہے جس کا میں تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس تقریب میں مارشیس کی کئی مشہور شخصیات نے شرکت کی۔ ان میں چین و پاکستان کے سفراء کرام نے بھی شرکت کی۔ اس الوداعی تقریب کے موقع پر مہمانوں کی مناسب رنگ میں تواضع بھی کی گئی۔

علاوہ ازیں دیگر لوکل جماعتوں نے بھی مکرم قریشی صاحب کے اعزاز میں الوداعی دعوتیں دیں۔ ۴ر مارچ کو کثیر تعداد میں احبابِ جماعت نے مکرم موصوف کو محبت و عقیدت کے ہار پہنا کر الوداع کیا۔

جماعت کے تربیتی و تعلیمی پروگرام :-

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضل اللہ جماعت کے جملہ تربیتی و تبلیغی کام جاری رہے۔ خاکسار نمازِ فجر کے بعد دارالسلام میں سورۃ بقرہ کا درس دیتا رہا۔ اسی طرح چار مرتبہ کانتے بورن میں درس دیا گیا۔ اسی طرح دیگر مساجد میں بھی درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔

خطباتِ جمعہ :- اس عرصہ میں مسجد دارالسلام میں چار خطباتِ جمعہ دئے۔ جماعتی تربیت کے پیشِ نظر مندرجہ ذیل موضوعات پر خطبے دئے :-

توحیدِ باری تعالیٰ - باہمی محبت۔

ہمدردیٔ خلق اللہ - دعا کا فلسفہ

یہ خطبات کریولی زبان میں دئے گئے۔

جلسہ ہائے یومِ مسیح موعودؑ :- حسبِ معمول اس سال بھی سب جماعتوں نے جلسہ ہائے یومِ مسیح موعود منعقد کئے۔ کثیر تعداد میں متعلقہ جماعتوں کے دوست جلسوں میں شامل ہوئے۔ ان جلسوں میں سب سے بڑا جلسہ روز ہل میں منعقد ہوا۔ غیر معمولی طور پر احمدی احباب تشریف لائے۔ اس موقع پر بھائی ابوبکر یعقوب صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ مارشیس اور موجودہ پریذیڈنٹ حیات علی صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ پائی کا سالانہ اجتماع :-

مورخہ ۲۴، ۲۵ر مارچ کو مجلس خدام الاحمدیہ پائی کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ اس سلسلہ میں ان کا پروگرام سائیکلوسٹائل کرایا گیا اور دیگر جماعتوں کو ارسال کرنے کا بندوبست کیا۔ الحمد للہ یہ اجتماع کامیاب رہا۔ اس موقع پر خاکسار نے خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی۔

جماعتی چندوں میں ترقی اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی وصولی :- اس عرصہ میں جماعت کی مالی پوزیشن کو مزید مضبوط کرنے کے لئے چندوں میں ممبران کو باقاعدگی اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی اور عہدیدارانِ جماعت کو بھی بیدار کیا گیا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جماعت کی مالی پوزیشن بہت مضبوط ہو رہی ہے۔

چندوں کے علاوہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی وصولی کی طرف بھی خاطر خواہ توجہ دی گئی سیکرٹری صاحب نصرت جہاں و تحریکِ جدید بہت محنت سے کام کر رہے ہیں۔ ان کے تعاون سے فرنچ زبان میں ایک ریمائنڈر تیار کیا گیا اور وعدہ کنندگان کو ارسال کیا گیا۔ اس یاددہانی کے نتیجہ میں اس مد میں معقول اضافہ ہوا۔ ابتک ۲۳ ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے۔

جماعتی تعلیمی اداروں کی نگرانی :- تربیتی کاموں کے ساتھ ساتھ تعلیمی اداروں کی بھی نگرانی کی جاتی رہی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا کالج مضبوط بنیادوں پر قائم ہو چکا ہے۔ اس مرتبہ نتیجہ بھی تسلی بخش رہا۔ خاکسار اسلامک کلچر کے پیریڈز پڑھاتا رہا۔

جماعتِ ماریشس کے زیرِ نگرانی ۸ تعلیمی مدارس ہیں جن میں جماعت کے اور دیگر بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ استادوں کو مختلف ہدایات ارسال کی گئیں اور ان کے کام کا جائزہ لیا گیا۔

فنکشنوں میں شرکت :- اس عرصہ میں حکومتِ ماریشس کی طرف سے دعوت آنے پر تقریبات میں شامل ہوا سب سے بڑی تقریب یومِ آزادی سے متعلق تھی اس میں شرکت کے دوران کئی اہم شخصیات سے ملاقات ہوئی۔ ایک تقریب میں برطانیہ کے سفیر کو احمدیت سے متعارف کرایا گیا۔

ایک موقعہ پر ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل آف ماریشس نے مختلف جماعتوں اور مذاہب کے نمائندگان کو ڈنر پر مدعو کیا۔ خاکسار نے اس موقع پر سی شیل، مڈغاسکر کے پادریوں کو احمدیت سے متعارف کرایا۔

۲۷۔ مارچ کو پروٹسٹنٹ عیسائیوں کی منعقدہ ایک تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر بھی کئی مشہور شخصیات سے ملاقات کا موقع ملا۔ اور بشپ آف ماریشس سے تعارف ہوا۔

تبلیغی سرگرمیاں :- اس عرصہ میں خاکسار اور دیگر لوکل مبلغین مختلف علاقوں میں تبلیغ کرتے رہے اور لٹریچر و تقاریر کے ذریعہ سے اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچاتے رہے۔

انفرادی تبلیغ کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل جگہوں پر کام ہوا :-

پورٹ لوئیس۔ کاچے ملیئر۔ بوا شیچی۔
MOKA ۔ واکوا۔ FLOCK ۔
CUREPIPE ۔ نیو گروہ ۔
ROSEBELL ۔

مارچ کے مہینہ میں LE MESSAGE کا شمارہ بھی نکالا گیا جس میں تبلیغی و تربیتی مضامین چھاپے گئے۔ تمام مشنوں کو ایک ایک کاپی ارسال کی گئی۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مڈغاسکر میں ہم نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلے سے زیادہ لٹریچر ارسال کرنا شروع کر دیا ہے۔
ہمارے ایک مارشین احمدی دوست مکرم قریشی صاحب
کے ساتھ ڈغاسکر تک اپنے ذاتی اخراجات پر گئے۔

(۳)

جزائر فیجی

مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ فیجی سے
تحریر فرماتے ہیں:۔

مکرمی برادرم سلیم سیفی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے کہ آپ بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہوں گے۔
اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو صحت و عافیت
اور کامیابی عطا فرمائے اور ہر لحظہ اپنی پناہ اور امان
میں رکھے۔ آمین۔

منسلکہ مضمون ریڈیو فیجی پر خاکسار کی وہ تقریر
ہے جو ۲۷ فروری کو نشر کی گئی۔ آپ کی خدمت میں
ارسال ہے تاکہ مناسب خیال فرمائیں تو رسالہ تحریک جدید
میں شائع فرمائیں۔

خاکسار غلام احمد فرخ مبلغ فیجی

آپ کی تقریر کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

امن عالم اور اسلام

اسلام وہ مذہب ہے جو آج سے چودہ سو
سال پہلے شروع ہوا۔ اسلام کے بانی کا مبارک نام
محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ اسلام کے ایک معنے تو اپنے
وجود کو اللہ تعالیٰ کے لئے وقف کر دینے کے ہیں اور دوسرے
معنے امن و صلح اور سلامتی کے ہیں۔ اس لحاظ سے اسلام
وہ مذہب ہے جو تمام ملکوں، مذہبوں اور قوموں میں
صلح و امن اور محبت کی فضا قائم کرنے کے لئے آیا ہے
میں آپ کے سامنے اس وقت چند باتیں عرض کرنا چاہتا
ہوں جو اسلام نے دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے
بیان کی ہیں:۔

(۱) اسلام سے پہلے دنیا میں جتنے بھی مذاہب
پائے جاتے ہیں ان سب کی طرف اسلام نے بڑی
وسیع النظری سے صلح کا ہاتھ بڑھایا ہے اور بتایا ہے
کہ تمام مذاہب کی ابتداء اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ
کسی نہ کسی نبی اور رسول کے ذریعہ سے ہوئی ہے۔
چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے

۱۔ وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر (فاطر)

۲۔ ولکل قومٍ ھاد (البقرہ)

یعنی دنیا میں کوئی قوم اور کوئی زمانہ ایسا نہیں گذرا
جس میں کوئی نہ کوئی نبی یا رسول نہ آیا ہو۔

اسی طرح اسلام بتاتا ہے کہ خدا تعالیٰ رب العلمین
ہے یعنی وہ تمام قوموں کا رب ہے۔ تمام ملکوں کا رب
ہے اور تمام زمانوں کا رب ہے۔ اس نے جس طرح
انسان کی جسمانی تربیت اور پرورش کی ہے اسی طرح
اس نے انسان کی روحانی تربیت کا بھی سامان کیا ہے
چنانچہ اسی روحانی تربیت اور اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف ملکوں، قوموں اور زمانوں میں نبی اور پیغمبر بھیجتا رہا ہے۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ ان تمام نبیوں۔ پیغمبروں اور اوتاروں کو مانا جائے ان کا احترام کیا جائے اور ان کو نہایت عزت کے ساتھ یاد کیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیارے ہموطنو! ہم بڑی خوشی سے اظہار کرتے ہیں کہ وہ تمام نبی اور پیغمبر جو ہمارے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے قبل مختلف قوموں اور ملکوں میں آئے سچے اور برحق تھے۔ ہم اس کے ساتھ ہی یہ ایمان رکھتے ہیں کہ تمام نبیوں کے سردار سب سے افضل اور سب سے کامل ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ہماری طرح آپ بھی سب نبیوں کو مان لیں اور اس طرح دنیا میں ایک محبت کی فضا قائم ہو جائے اور مذہبی جھگڑے امن اور آشتی سے طے پا جائیں۔

یہ بات خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم رحمۃٌ للعالمین ہیں یعنی آپ تمام قوموں اور ملکوں اور انسانوں کے لئے رحمت کا موجب ہیں۔ اسی طرح آپ خاتم النّبیین ہیں یعنی تمام نبیوں اور رسولوں میں سے افضل، اعلیٰ، ارفع اور بلند ترین مقام پر آپ فائز ہیں۔ اور اب ہر قسم کے فیوض و برکات اور انعاماتِ روحانی صرف آنحضرت کی پیروی کے نتیجہ میں مل سکتے ہیں۔ آپ نے فیوض اور انعامات کا دروازہ بند نہیں کیا بلکہ کھولا ہے شرط صرف یہ ہے کہ آپ کی اطاعت اور تابعداری کا حق ادا کیا جائے۔

(۲) اسلام کی ایک امتیازی شان یہ ہے کہ مذہب کو ماننے اور اس پر ایمان لانے کے لئے کوئی جبر کام میں نہیں لاتا اور نہ اس کو جائز قرار دیتا ہے بلکہ انسانی ضمیر اور کانشنس کو مذہب کے معاملہ میں پوری آزادی دیتا ہے۔ مجلس اقوامِ متحدہ (یو۔این۔او) نے انسانی حقوق کا جو منشور تیار کیا ہے اس میں ہر انسان کے لئے ضمیر اور مذہب کی آزادی کو تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ ہمارے لئے خوشی کا باعث ہے کہ جس انسانی حق کا اعلان اسلام نے آج سے چودہ سو سال قبل کیا تھا آج یو۔این۔او نے بھی اسے اپنے منشور کا حصّہ بنا لیا ہے۔ چنانچہ اس بارے میں قرآن کریم فرماتا ہے

۱۔ لا اکراہ فی الدّین (بقرہ)

یعنی دین کے معاملے میں کسی قسم کا جبر جائز نہیں۔

۲۔ وقل الحق من ربّکم فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر۔ (کہف)

یعنی تو اعلان کر دے کہ یہ حق تمہارے رب کی طرف آیا ہے پس جس کا دل چاہے اس حق کو مانے اور جس کا دل چاہے نہ مانے۔

۳۔ ذکر انّما انت مذکر لست علیہم بمصیطر۔ (غاشیہ)

یعنی تُو نصیحت کر کہ تُو تو صرف نصیحت کرنے والا ہے تُو لوگوں کے اُوپر داروغہ کے طور پر مقرر نہیں کیا گیا۔

الغرض قرآن کریم نے وضاحت سے اس حقیقت کو بیان کیا ہے کہ دین کو منوانے کے لئے کسی بھی قسم کے جبر کی ضرورت نہیں اور نہ تلوار کی ضرورت ہے بلکہ نرمی

محبت۔ حکمت۔ انسانی فطرت کو اپیل کرنے والی قرآنی
تعلیم اور اپنے عملی نمونہ سے کام لے کر دلوں کو فتح کرو
حقیقت میں اسلام اپنی کامل اور پُر حکمت تعلیم اور
محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کے
بے نظیر عملی نمونہ سے ہی پھیلا ہے ؎

محبّت سے گھائل کیا آپ نے
دلائل سے قائل کیا آپ نے
بیاں کر دئے سب حلال اور حرام
علیك الصّلوٰۃ علیك السلام

یہ نہایت واضح تاریخی حقیقت ہے کہ اسلام
کے شروع زمانہ میں اسلام کے دشمنوں نے ہمارے
پیارے رسول محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر اور
آپ کے ماننے والوں پر سخت ظلم کئے محض اِس لئے کہ
انہوں نے کہا کہ

اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک
نہیں۔

اسلام کے ان دشمنوں نے اِس قدر دُکھ دئے کہ ان
واقعات سے تاریخ بھری پڑی ہے۔ بہت سے مسلمانوں
کو بے گناہ قتل کیا گیا۔ بہت سے اپنے گھروں اور اپنے
وطن سے بے سروسامانی کی حالت میں نکال دئے گئے
آخر جب ان ظالموں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کو اپنے پیارے شہر مکّہ میں نہ رہنے دیا اور آپ مکّہ سے
نکل کر ۲½ سو میل کا فاصلہ طے کر کے مدینہ شہر میں چلے
گئے تو دشمنوں نے وہاں بھی آپ کو امن سے نہ رہنے
دیا بلکہ اسلام اور بانیٔ اسلام اور مسلمانوں کو ختم کر
دینے کے لئے ایک بڑا لشکر لے کر مدینہ کی طرف چل
پڑے تب خدا تعالیٰ نے اپنے رسول صلے اللہ علیہ وسلم
کو حکم دیا کہ تم اپنی حفاظت کے لئے ظالم دشمن کا مقابلہ
کرو۔ تم بے شک تھوڑے ہو مگر خدا تمہاری مدد کریگا
اور تم کامیاب ہو گے۔ آخر ایسا ہی ہوا خدا کی بات
پوری ہوئی اور مسلمان کامیاب ہوئے اور اسلام
غالب آیا۔

پس اسلام کے ابتداء میں جو جنگیں ہوئیں وہ
مسلمانوں نے اپنے دفاع اور خود حفاظتی کے لئے
کیں۔ مسلمان کسی پر حملہ آور ہو کر نہیں گئے۔ نہ کسی قوم
پر جبر کیا اور نہ تلوار سے کسی کو مسلمان کرنے کا کبھی
کوئی واقعہ ہوا۔

قرآن حکیم تو پیار اور محبت کی اور دِل موہ
لینے والی تعلیم پیش کرتا ہے۔ اسی پاک اور پُر حکمت
تعلیم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ
کا اثر تھا کہ سعید روحیں محمد رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہو گئیں۔ خدا کے
نیک بندوں کی ایک جماعت بن گئی۔ وہ اگر ایک
طرف خدا تعالیٰ سے محبت کرنے والے لوگ تھے تو
دوسری طرف خدا کے بندوں اور اس کی مخلوق پر رحم
اور شفقت ان کا شیوہ تھا۔

مَیں آخر میں برادرانِ اسلام سے عرض کرنا
چاہتا ہوں کہ اے دوستو! قرآن کریم فرماتا ہے

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوا
فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً وَلَا تَتَّبِعُوْا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطوٰت الشیطٰن۔ (بقرہ)

یعنی اے مومنو! تم سارے کے سارے پورے طور پر اسلام میں داخل ہو جاؤ اور اس کی اطاعت کا جوا اپنی گردنوں پر کامل طور پر رکھ لو۔ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔

پھر فرماتا ہے:۔

وجاھدھم بہ جھاداً کبیراً

(الفرقان)

یعنی قرآن کریم کے ذریعہ سے تم جہاد کرو۔ یہی بڑا جہاد ہے۔

غرض قرآن کریم ہی وہ ہتھیار ہے جو خدا تعالےٰ نے مسلمانوں کے ہاتھ میں دیا ہے۔

پس قرآن کریم کو خوب پڑھو۔ اس کو سمجھو۔ اس پر عمل کرو اور اس کی تعلیم کو پھیلانے کے لئے اَن تھک کوشش کرو۔

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ماہنامہ تحریکِ جدید کا چندہ صرف دو روپے سالانہ ہے اور یہ رقم آپ سال میں کسی ہی وقت ارسال کر سکتے ہیں۔ فی الحال آپ ہمیں صرف اپنا پتہ ارسال کر دیں پرچہ آپ کو ملنا شروع ہو جائے گا۔

مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

اداریہ

(بقیہ صفحہ ۳)

میں عروج کو پہنچی ہوئی تھیں اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ فطرت کے خالق نے یہ باتیں خاص طور پر آپ کو ودیعت کی تھیں اور ان کو آپ کی فطرت کا حصّہ بنا دیا تھا۔

کہنے کو تو بہت کچھ ہے لیکن دل غمزدہ ہے اور ورق کوتاہ۔ ہم تحریک جدید کے تمام ممبران اور کارکنان کی طرف سے سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے دیگر تمام افراد سے اور خاص طور پر محترم میر صاحب کی سوگوار بیگم صاحبہ، بچّوں اور بھائیوں سے اظہارِ تعزیت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور محترم میر صاحب کے بچّوں کو ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ہر رنگ میں اور بہترین طریق پر دین کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین۔

یہ سانحہ ایک جماعتی سانحہ ہے اس لئے ہم جماعت کے ہر فرد سے بھی اظہارِ تعزیت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ خود ہی جماعت کو ایسے مخلص محنتی منتظم اور صحیح خطوط پر کام کرنے کی سوجھ بوجھ رکھنے والے کارکن عطا فرمائے۔ آمین

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساحلِ مراد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(نسیم سیفی)

تارے ڈوبے سُورج نکلا خود جاگو اَوروں کو جگاؤ
سوچو سمجھو دیکھو بھالو اور ذہنوں کو رقص کراؤ
دِل کی لگن کے گیت لبوں پر آئے ہیں تو شوق سے گاؤ

ہم نے مِل جُل کر ہے بنایا، یہ تو ہے آئین ہمارا
اہلِ وطن کا حرفِ تمنّا، منزل کا ہمراز اشارہ
اِس کی بدولت اَور بلندی پر پہنچے گا "چاند ستارہ"

آج اگر کچھ ٹھیک نہیں ہے کل اِس کو ہم ٹھیک کریں گے
ہر دَم اس پر غور و تدبّر کی سب کو تحریک کریں گے
جتنا بھی ممکن ہو اس کو بالائے تشکیک کریں گے

مزدوروں، مجبوروں اور مقہوروں کی تکریم کا ضامن
محنت کش افراد کا یارو، ذہنوں کی تعظیم کا ضامن
روٹی، کپڑا، مکٹیا کا، اور بچّوں کی تعلیم کا ضامن

جس سے ہم پچیس۲۵ برس تک مجبوراً محروم رہے ہیں
جس سے محرومی کے باعث بے بس اور مظلوم رہے ہیں
Digitized by Khilafat Library Rabwah
خادم جن کو خدمت کرنا تھی سب کے مخدوم رہے ہیں

اَب اپنے اور بیگانے سب کُھل کر ہم سے بات کریں گے
اپنوں سے مِل جُل کے رہیں گے، غیروں سے ہرگز نہ ڈریں گے
قوم کے دشمن پسپا ہوں گے ہم جیتیں گے اور وہ ہریں گے

اب خوشبوئے امن و اماں سے مہکیں گی پسماندہ راہیں
صوبے صوبوں کے بھائی اور بھائی ہیں آپس میں بانہیں
قوم کی وحدت میں برکت ہے ہم بھی قوم کی وحدت چاہیں

سندھی اور بلوچی ہیں ہم پنجابی ہیں اور پٹھان
یہ سب کچھ معروف سہی پر پھر بھی ہیں ہم ایک ہی جان
ہر بھائی کا نام الگ ہے اس سے ہوتی ہے پہچان

ہم جو کر سکتے تھے کر کے لیتے ہیں اَب ہاتھ اُٹھا
اپنے پیارے مولا سے کرتے ہیں صُبح و شام دعا
ہم عاجز لاشے بندے ہیں تُو بگڑی تقدیر بنا

ملکوں میں یہ ملک ہمارا عزّت عظمت شانوں والا
جگ جگ کا جو مالک ہے وہ بن جائے اس کا رکھوالا

وصایا

مَیں شمیم اختر زوجہ ملک منور احمد محمود صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈرزفیلڈ (۱۷ فولی سٹریٹ ضلع لندن انگلینڈ) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ مارچ ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد اِس وقت حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے پاکستانی۔

(۲) زیورات۔ تین عدد طلائی انگوٹھیاں وزن ایک تولہ قیمت -/۱۳۰ روپے پاکستانی۔ گھڑی رسٹ واچ ایک عدد مالیتی -/۱۴۰ روپے پاکستانی۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر مَیں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اِس وقت مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے ایک پونڈ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔

میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

الامتہ شمیم اختر۔ گواہ شد۔ شیخ گلزار احمد امینی۔ ۱۔ ہوپ سٹریٹ ہڈرزفیلڈ۔ انگلینڈ۔ گواہ شد۔ شمس الدین ۶۹۔ وکٹوریہ روڈ۔ لاک روڈ۔ ہڈرزفیلڈ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں انوار الدین امینی ولد اقبال الدین امینی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۷۔ وکٹوریہ روڈ ڈاک خانہ لاک روڈ ہڈرزفیلڈ پارک شائر انگلستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ اگست ۱۹۷۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اِس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہانہ آمد پر ہے جو اِس وقت -/۲۰ روپے یا ایک پونڈ ہے جو میرے والد صاحب کی طرف سے مجھے جیب خرچ کے طور پر ملتی ہے۔ مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد
پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا
اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری وفات پر میرا
جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک
صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت
تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

العبد۔ انوار الدین امینی

گواہ شد۔ اقبال الدین امینی ولد محمد الدین
صاحب امینی۔ ۱۷ وکٹوریہ روڈ لاک روڈ ہڈرز فیلڈ
یارکس انگلستان۔

گواہ شد۔ شیخ گلزار احمد امینی ولد دین محمد
صاحب امینی ۱۱ ہوپ سٹریٹ۔ فالی ہال۔ ہڈرز فیلڈ
انگلستان۔

گواہ شد۔ منور احمد محمود ولد سردار احمد صاحب
۱۵ ہوپ سٹریٹ۔ فالی ہال۔ ہڈرز فیلڈ۔ انگلستان۔

میں امین اللہ خاں سالک ولد محترم عبد المجید
خاں صاحب آف ویروال قوم پاکستانی پیشہ مبلغ
سلسلہ احمدیہ عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی ساکن مزوویا
لائبیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ
۲/۷/۷۲ حسبِ ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری جائداد اِس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ
ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۴۲ ڈالر ہے۔ میں
تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ
داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا
رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں
تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور
اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر
میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک
صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ
وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

العبد۔ امین اللہ خاں سالک ولد محترم
عبد المجید خاں صاحب آف ویروال۔ پوسٹ بکس
۶۱۸ احمدیہ مسلم مشن منرووویا۔ لائبیریا۔

گواہ شد۔ عابد علی عابد ولد چوہدری حاکم علی
صاحب۔ پوسٹ بکس ۱۰۹ منرووویا۔ لائبیریا
(مغربی افریقہ)۔

گواہ شد۔ محمود احمد ولد محترم نور محمد صاحب
پوسٹ بکس ۸۷۹ منرووویا۔ لائبیریا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و
وکیل التبشیر کا ایک خطاب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی
حیاتِ طیبہ کے بعض پہلوؤں پر مشتمل ہے انگریزی زبان میں چھپوایا
گیا ہے۔ یہ کتابچہ بلا قیمت آپکی خدمت میں ارسال کیا جا سکتا
ہے لیکن منگوائیں آپ اپنے کسی غیر از جماعت دوست
کے لئے۔ صرف ایک کارڈ کا لکھنا کافی ہے۔

(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید۔ ربوہ)

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سرمہ خورشید

دھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی سے اوّلین سے مشہورِ آفاق **حبّ اٹھرا رجسٹرڈ** مکمل کورس بیس روپے	**زرِ جامِ عشق** طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی ۱۶ روپے
حبّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	**ہمارا اصول** • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اِسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے اب تک آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں	**نرینہ اولاد گولیاں** انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبّ مسان سوکھے کی مجرّب دوا تین روپے	**حکیم نظام جان اینڈ سنز** چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	**معین الصحت** تلی، بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah